چیونٹی

میں ہوں اک چھوٹی سی چیونٹی
بولو نہ مری قسمت پھوٹی
رب کے دم سے میں پلتی ہوں
اس کے حکموں پر چلتی ہوں
کاموں سے مجھ کو الفت ہے
اک لمحہ بھی نہ فرصت ہے
ساتھی کو تنہا نہ چھوڑیں
مل کر اک لائن میں دوڑیں
میں رکھتی ہوں الفت اتنی
جیسے کوئی حب الوطنی
میرے گھر کو کہتے ہیں بل
الفت سے پُر ہے اپنا دل
وزنی چیزوں کو میں ڈھوتی
دیکھو! تھک کر بھی نہ سوتی
میری ہمت کو تم دیکھو
بچو! مجھ سے کچھ تم سیکھو

اشتیاق احمد
3/ پی۔ ایم بستی سکنڈ لین، شیب پور، ہوڑہ

علم

ڈھونڈ لو بچو! سہارا علم کا
راج دنیا پہ ہے سارا علم کا

فرق کیا ہے جانور، انسان میں؟
سب نے ہی مل کر پکارا علم کا

ہے سمندر علم کا اتنا بڑا
کہ نہیں کوئی کنارہ علم کا

علم کی عظمت بڑی ہے دوستو
سب سے اونچا ہے منارہ علم کا

دیکھے ہے تقدیر کے مارے کئی
کیا کوئی دیکھا ہے مارا علم کا؟

علم سے ہے فائدہ ہی فائدہ
بچو! پھل میٹھا ہے سارا علم کا

یہ جہاں جس سے منور ہوسکے
اتنا روشن ہے ستارہ علم کا

بات کاشفؔ کی ہے سچی دوستو!
تھام لو دامن خدارا علم کا

محمد کاشف غلام ربّانی
اکبر چوک، گلی نمبر 3، مکان نمبر 3201، دھولیہ (مہاراشٹر)